فاتح شام و قبرص، خال المسلمین، امام الحسنین رض، کاتبِ وحی، جرنیلِ اسلام، صحابی رسول ﷺ

64 لاکھ 65 ہزار مربع میل زمین پر اسلامی پرچم لہرانے والا خلیفہ راشد

کی

ترتیب: قاری رحمت اللہ عتیق

سیدنا خلیفہ پنجم حسن رض ابن علی رض

سیدنا خلیفہ ششم امیر معاویہ رض

مدرسہ خلفائے راشدین رض بازار چڑیکوبان پیپل منڈی روڈ پشاور

کمپوزنگ: محمد ابراہیم فاروقی

ڈیزائن: نعمان ساحل

اشاعت: مکتبہ انوار الصحابہ رض پشاور
رابطہ: 0333-9215692

انقلاب مصطفویؐ کے بپا ہونے سے جن اسلام دشمن قوتوں کو نقصان پہنچا وہ تین قسم کے لوگ تھے مشرکین عرب، عرب عیسائی اور یہودی مشرکین عرب، عیسائیت میں چونکہ سیاسی اور مذہبی قوت زیادہ نہیں تھی لیکن یہودی اس انقلاب سے پہلے عرب میں اقتصادی، سماجی سیادت کے حامل تھے جو زیادہ متاثر ہوئے خاص کر مدینہ سے یہودی قبائل کے اخراج اور خیبر مین یہودی قوت کو کچل دینے سے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ اسی بناء پر یہودی بظاہر مغلوب ہو گئے مگر زیر زمین سازشوں کا جال بچھا دیا۔ یہودیوں کے سازشی ہونے پر قرآن حکیم کے دس رکوع گوہ ہیں اور دنیا کے نقشے اور یہود پر اپنی سازشوں میں بہت مشہور ہیں اور تاریخ نے ثابت کر دیا ہے کہ ہندو بھی یہود کے گمشدہ قبائل ہیں۔

دور نبویؐ میں یہود کے اشارے پر جھوٹے مدعیان نبوت اُٹھ کھڑے ہوئے جن کی تعداد دور صدیق اکبرؓ میں بڑھ گئی۔ پھر کچھ مرتد ہو گئے لیکن دور صدیق رضی اللہ عنہ میں یہ کامیاب نہ ہو سکے اور صدیق اکبرؓ نے ان تمام فتنوں کی سرکوبی فرمائی۔ خلافت فاروقی اعظمؓ میں اسلامی ریاست کو مزید استحکام نصیب ہوا لہٰذا یہود کے اشارے پر ایرانی مجوسی فیروز ابولولو نامی غلام جس کے پشت پر ایرانی جرنیل ''ہرمزان'' تھا۔ شہید کر دیئے گئے اور اسی فیروز خبیث لعنتی اور جہنمی کے نام سے منسوب فیروزہ نامی پتھر کے تقدس کی فرضی داستانیں گھڑی گئیں اور آج بھی ناواقف مسلمان یہ پتھر انگشتری میں استعمال کرتے ہیں شہادت حضرت عمر فاروق اعظمؓ کے بعد حضرت سیدنا عثمانؓ خلفیۃ المسلمین مقرر ہو گئے جن کے تدبر دفراست سے خلافت اسلامیہ کو مزید استحکام فتوحات اور غلبہ حاصل ہوا لہٰذا یہودی اپنے پرانے رنگ میں میدان میں آئے اور سازش کے تحت اپنے ایک فردیمنی یہودی عبداللہ بن سباء کو اسلام کے لبادہ میں اسلام دشمنی پر مامور کیا اس نے بالکل سینٹ پال کی طرح پہلے توحید باری تعالیٰ پر ضرب لگائی اور پھر حضرت علیؓ کی خدائی کا دعویٰ کیا۔

حجاز میں اس کی دال نہ گلی تو دمشق چلا گیا وہاں سے کوفہ اور پھر بصرہ چلا گیا اور وہاں سادہ اور نومسلموں میں پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہو گیا۔ اور الوہیت علی کرم اللہ وجہہؑ اور فضیلت اہل بیتؓ کے لبادہ میں شر انگیزی شروع کی۔ حتیٰ کہ اس تاجدار حلم و شرافت امام مظلوم کو شہید کر دیا گیا۔ اور پھر اسد اللہ امیر المومنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کا دور خلافت بھی ان کی سازشوں سے محفوظ نہ رہا اور ان ظالموں کے ہتھکنڈوں سے شہید کر دیئے گئے اور اس طرح حضرت حسن رضی اللہ عنہ بھی ان مفسدوں کے ہاتھوں پریشان رہے غرض یہ کہ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسلمین بن گئے چونکہ اس صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تقریباً بیس سال بحیثیت خلیفۃ المسلمین مسلمانوں کی خدمت کی اور سیدنا امیر معاویہؓ کے دور میں ریاست کو استحکام نصیب ہوا فتوحات پھر سے شروع ہوئیں۔ افغانستان علاقہ فتح ہوا۔ قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا گیا اور اس محاصرہ میں سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ بھی شریک ہوئے اور افریقہ کا شمالی علاقہ بھی فتح ہو گیا۔ اور چونسٹھ لاکھ پینسٹھ ہزار مربع میل پر اسلامی ریاست قائم ہوئی اب یہودی لابی زیادہ سرگرم ہو گئی کہ شاید یہودیت امیر معاویہؓ کے ہاتھوں نیست و نابود ہو جائے۔

ایک مرتبہ پھر یہودیت پورے زور و شور سے میدان میں آ گئی اور مصروف عمل ہو گئی اور خصوصی طور پر سیدنا امیر معاویہؓ کے بارے میں مخصوص پروپیگنڈہ میں سرگرم ہو گئی آج اسی پروپیگنڈہ کے اثر اور ''سبائی ٹولہ'' کی سازشوں کی وجہ سے سیدنا امیر معاویہؓ کے بارے میں مسلمانوں کو معلومات کم ہیں۔ لہذا یہ مختصر پمفلٹ ''اہلسنت والجماعت پشاور'' شائع کرنیکی سعادت حاصل کر رہی ہے جو کہ اس کے اراکین کی نجات کا ذریعہ بن جائے۔ اور اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ کی خوشنودی کا باعث بن جائے۔ اور ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے مطابق کہ تم جب کسی کو دیکھو کہ وہ میرے صحابہؓ پر سب و شتم کرے تو تم ان کے اس شر پر لعنت بھیجو۔

آج بھی ہم ان تمام سیاسی لیڈروں، مفکرین اور دانشوروں اور چاہے دنیاوی اعتبار سے کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو اس کے نظریئے پر اس کی تحریر پر اس کے قلم پر اس کے گندے دماغ پر کروڑہا لعنتیں بھیجتے ہیں جو صحابہ کرامؓ پر تنقید کے مرتکب ہوتے ہیں اور انکی اعلیٰ وارفع اور تقدس والی شان میں گستاخی کرتے ہیں۔

مجاہد اعظم محسن اسلام، کاتب وحی والقرآن، امیر المومنین خال المسلمین سیدنا امیر معاویہؓ کی شان وعظمت اس مختصر سے پمفلٹ میں تو ناممکن ہے مگر ان کے فضائل کی مختصر سی جھلک پیش خدمت ہے۔

(۱) قرآن حکیم کی وہ آیات جو صحابہ کرامؓ کی فضیلت میں نازل ہوئی ہیں ان میں امیر معاویہؓ بھی شامل ہیں۔

(۲) فرامین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو صحابہؓ کے متعلق ہیں ان میں امیر معاویہؓ بھی شامل ہیں۔

(۳) وہ خوش قسمت حضرات جو وحی کی کتابت کرتے تھے ان میں امیر معاویہؓ شامل ہیں۔

(۴) جو جہاد میں حضورؐ کے ساتھ شریک ہوئے ان میں امیر معاویہؓ شامل ہیں۔

(۵) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے قرآن سننے، ان کی اقتداء میں نمازیں پڑھنے، اور ان سے احادیث روایت کرنیکا شرف بھی سیدنا امیر معاویہؓ کو حاصل ہے۔

(۶) سیدنا امیر معاویہؓ پر جبرائیلؑ نے سلام بھیجا۔ (البدایہ والنہایہ)

(۷) ان کے بارے میں جبرائیل امینؑ نے خیر کی وصیت کی اللہ نے ان کو امین بنایا۔

(۸) حضرت امیر معاویہؓ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات جنت کے دروازے پر ہوگی۔

(لسان المیزان صفحہ ۲۵)

(۹) قیامت کے دن جب آپؓ کو اٹھایا جائے گا۔ تو آپؓ پر نور کی ایک چادر ہوگی۔ (کنز العمال)

(۱۰) آپؓ کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ان کو کتاب کا علم عطا کر اور ان کو حساب کا علم عطا کر اے اللہ ان کو عذاب سے محفوظ رکھ۔ (مسند احمد)

(۱۱) آپؓ کیلئے رسول اکرمؐ نے فرمایا اے اللہ معاویہؓ کو حکومت عطا کر (کنز العمال ج ۱ ص ۱۹) اے اللہ معاویہؓ کو ہدایت دینے والا بنا۔ اے اللہ معاویہؓ کو ہدایت یافتہ بنا۔ آپؓ کو رسول کریمؐ نے پوری امت میں سے زیادہ سنجیدہ کہا سب سے زیادہ سخی کہا (طبرانی) سب سے زیادہ بُردبار کہا (تطہیر الجنان)

(۱۲) حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا امیر معاویہؓ پر نکیر نہ کرو ان کو رسول اللہ کی صحبت کا شرف حاصل ہے انہوں نے درست کہا جو کہا۔ آپؓ بالیقین فقیہہ ہیں (البدیہ)
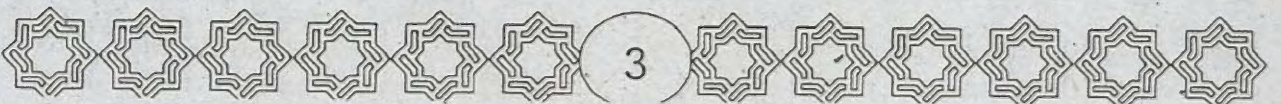
(۱۳) حافظ ابن کثیرؒ نے لکھا آپؓ مومنوں کے ماموں ہیں۔ آپؓ کی سیرت نہایت عمدہ تھی آپؓ بہترین عفو کرنے والے تھے۔ آپؓ زیادہ پردہ پوشی کرنے والے تھے۔ (البدایہ)

(۱۴) حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ''معاویہؓ'' کا ذکر کرو تو خیر سے کرو (ترمذی)

(۱۵) حضرت مجاہدؒ نے فرمایا کہ تم معاویہؓ کو دیکھتے تو یہ کہتے یہ مہدی ہے حضرت ابواسحاق السبیعیؒ نے فرمایا اگر تم معاویہؓ کو دیکھتے تو کہہ اٹھتے کہ یہ مہدی ہے (البدایہ)

(۱۶) حضرت امام مالکؒ نے فرما کہ حضرت امیر معاویہؓ کو برا کہنا اتنا بڑا جرم ہے جتنا حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کو برا کہنا ہے۔

(۱۷) حضرت امیر معاویہؓ ان بارہ خلفاء میں شامل ہیں جن کی بشارت رسول کریمؐ نے دی (تطہیر ص ۱۵۶)

(۱۸) آپؓ کے لشکر کو بشارت جنت خود رسول کریمؐ نے دی (مجمع الزوائد ۳۵۲ ج ۹ لوگوں کو خبر دی جائے کہ معاویہؓ جنتی ہیں (طبرانی)

(۱۹) رسول کریمؐ نے فرمایا کہ معاویہؓ کو اپنے کاموں میں بلایا کرو۔ آپؐ نے فرمایا معاویہؓ سے مشورہ لیا کرو آپؐ نے فرمایا معاویہؓ طاقتور ہیں (تطہیر الجنان)

(۲۰) حضرت علیؓ نے فرمایا میرے لشکر کے مقتول اور معاویہؓ کے لشکر کے مقتول دونوں جنتی ہیں۔

(مجمع الزوائد ص ۲۵۸ ج ۹)

(۲۱) حضرت ابوامامہؓ سے سوال کیا گیا حضرت امیر معاویہؓ و عمر بن عبدالعزیزؒ میں افضل کون ہے آپؓ نے جواب دیا ہم اصحاب پیغمبرؐ کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے افضل ہونا تو کجا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے خود اس شخص کو کوڑے مارے تھے جو حضرت معاویہؓ پر سب و شتم کیا کرتا تھا (الصارم المسلول ابن تیمیہؒ)

(۲۲) حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ جو حضرت امیر معاویہؓ کو برا بھلا کہے اس پر اللہ کے فرشتوں کی لعنت ہو اس پر تمام مخلوق کی لعنت ہو (البدایہ)

(۲۳) حضرت شاہ ولی اللہ نے فرمایا کہ حضرت امیر معاویہؓ صاحب فضیلت صحابیؓ تھے۔ حضرت معاویہؓ رسول

کریمؐ کے محترم تھے۔

(۲۴) حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے فرمایا اگر میں معاویہؓ کے راستے میں بیٹھ جاؤں اور حضرت امیر معاویہؓ کے گھوڑے کی سم کا غبار مجھ پر پڑے تو میں اسے اپنی نجات کا وسیلہ سمجھتا ہوں (امداد الفتاویٰ ص ۱۳۲ ج ۴)

(۲۵)۔اسلامی بحری بیڑے کے بانی امیر معاویہؓ ہیں اور آپؓ کے بحری بیڑے کو رسول خداؐ کو خواب میں دکھایا گیا حضرت امام بخاریؒ نے فرمایا کہ حضرت امیر معاویہؓ صاحب فضیلت صحابیؓ ہیں۔حضرت امیر معاویہؓ نے تقریباً بیس سال تک ۶۴ لاکھ ۶۵ ہزار مربع میل پر حکومت کی۔

حضرت امیر معاویہؓ کی اہم فتوحات واصلاحات:۔

اسلامی بحری بیڑے کا قیام بڑے بڑے مجرموں کے لئے خصوصی پولیس کا قیام (سی آئی اے سٹاف) دس بڑی بڑی سلطنتوں پر اسلامی پرچم لہرایا گیا محکمہ (رجسٹر اور نقول کا قیام جہاز سازی کے کارخانے دنیا کا سب سے بڑا شہر قیساریہ جس کے تین سو بازار تھے اور جس کی حفاظتی پولیس ایک لاکھ تھی اس پر اسلامی حکومت قائم کی گئی احادیث جمع کرنے اور دینی شعائر کے تحفظ کے لئے باقاعدہ محکمہ کا اجراء شکایات سل کا قیام حفاظتی قلعوں کی تعمیر ۔بری اور بحری فوج کا قیام پارلیمنٹ کا قیام، خانہ کعبہ پر پہلا دیبا اور حریر کا غلاف چڑھایا گیا۔

حضرت امیر معاویہؓ کا آنحضورؐ سے رشتہ:۔

ام المومنین حضرت ام حبیبہؓ حضرت معاویہؓ کی حقیقی بہن تھیں حضورؐ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہؓ اور امیر معاویہؓ کی بیوی قریبۃ الصغریٰ علاتی بہنیں سی تھیں اس طرح آپؓ حضورؐ کے ہم زلف ہوئے حضورؐ کے نواسےؓ اور حضرت عثمانؓ کے بیٹے عبداللہ کی شادی حضرت آملہؓ کی لڑکی بنت آملہؓ کے ساتھ ہوئی۔

حضرت امیر معاویہؓ کے بارے میں علماء کی رائے:۔ فقیہہ امت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ حضرت امیر معاویہؓ ایسے جلیل القدر صحابی ہیں جنہوں نے آنحضرتؐ کی خدمت میں منفرد حصہ پایا۔

حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں کہ بعض لوگ غلط فہمی کی بناء پر حضرت معاویہؓ کو جلیل القدر صحابیؓ کی فہرست سے خارج کردیتے ہیں ان کی یہ تقسیم سراسر ناانصافی ہے۔
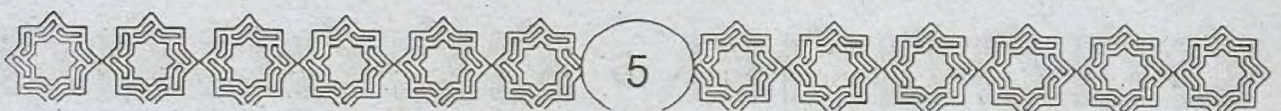
مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی فرماتے ہیں جو حضرت امیر معاویہؓ پر طعن کرے وہ جہنمی کتوں میں سے ایک کتا ہے ایسے شخص کے پیچھے نماز حرام ہے۔

مولانا امجد علی بدایونی فرماتے ہیں حضرت امیر معاویہؓ ان کے والد ابوسفیانؓ۔ والدہ ہندہؓ کی برائی کرنا گناہ ہے اس کا قائل رافضی ہے۔

حضرت ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں حضرت امیر معاویہؓ مسلمانوں کے برحق امام ہیں ان کی برائی میں جو روایتیں لکھیں گئی ہیں سب کی سب جعلی اور بے بنیاد ہیں۔

امام ربیع بن نافعؒ فرماتے ہیں حضرت معاویہؓ اصحاب رسولؐ کے درمیان پردہ ہیں جو یہ پردہ چاک کرے گا وہ تمام صحابہؓ پر لعن طعن کی جرات کر سکے گا۔ **امام ابن خلدون** فرماتے ہیں حضرت امیر معاویہؓ کے حالات زندگی کو خلفاء اربعہ کے ساتھ ذکر کرنا ہی مناسب ہے کیونکہ آپ بھی خلیفہ راشد ہیں **حضرت شاہ ولی اللہؒ** فرماتے ہیں کہ تم لوگ معاویہؓ کی بدگمانی سے بچو وہ جلیل القدر صحابیؓ ہیں بڑی فضیلت و عظمت والے ہیں۔

قاضی عیاضؒ فرماتے ہیں امیر معاویہ حضورؐ کے صحابیؓ، برادر نسبتی اور کاتب وحی ہیں جو ان کو برا کہے ان پر لعنت، حضرت عبداللہ بن مبارک کا ارشاد ہے حضرت امیر معاویہؓ کے گھوڑے کے نتھنوں کے غبار جو رسول اللہؐ کی معیت میں پڑا عمر بن عبدالعزیزؒ سے ہزار درجے بہتر ہے حقیقت یہ ہے کہ سیدنا امیر معاویہؓ اس لحاظ سے ایک نہایت مظلوم شخصیت ہیں کہ ان کے بارے میں صدیوں سے یہودی لابی اور ان کے گماشتے پرپیگنڈہ میں مصروف ہیں کہ ان کی پاکیزہ اور بے داغ شخصیت کو داغدار بنایا جائے اس بارے میں خطیب بغدادی نے کیا ہی اچھی بات کہی ہے معاویہؓ جناب رسول اللہؐ کے صحابی کیلئے ایک پردہ ہے جب کوئی اس پردہ کو کھولے گا تو اس پردہ کے پیچھے جو لوگ ہیں ان پر بھی اسکی ہمتیں اور جراتیں بڑھ جائیں گی۔

(تاریخ بغداد جلد ا ص ۲۰۹)

سچی بات یہ ہے کہ جو لوگ سیدنا معاویہؓ کی شخصیت پر اعتراضات کر کے صحابہؓ کے اس پردہ کو کھولنا چاہتے ہیں وہ دراصل سیدنا معاویہؓ سے پہلی شخصیتوں یعنی سیدنا امام ابوبکر صدیقؓ سیدنا امام عمر فاروقؓ اور سیدنا امام عثمان ذوالنورینؓ کو اپنی تنقید کا ہدف بنانے کا موقع فراہم کرتے ہیں اور شاید یہی وجہ ہے کہ جن لوگوں کے قلم سے سیدنا امیر معاویہؓ کے خلاف کچھ لکھا گیا ہے ان کی قلموں کی روشنائی ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ اور سیدہ صدیقہ طاہرہ عائشہؓ جیسے اعلیٰ مقام والے لوگوں پر بھی خشک نہ ہوئی اور انہوں نے بلا جھجک ان کی شخصیتوں اور ملکی پالیسیوں میں بھی کیڑے نکالنا شروع کر دیئے اور اپنی صحابہؓ دشمنی کا پورا پورا ثبوت دیا۔

اراکین اہلسنّت والجماعت کی خواہش اور آرزو:۔

روز محشر حوض کوثر پر جب ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوں اور ان کے دائیں بائیں ابوبکرؓ و عمرؓ ہوں تو قادر مطلق خدا ان کو بتا دے کہ چند نوجوان بے سروسامانی کے عالم میں حتی المقدور یہ کوشش کرتے تھے کہ عظمت صحابہؓ کا تحفظ ہو باوجود اس کے کہ لوگ انہیں طعنے دیتے تھے۔ رکاوٹیں کھڑی کرتے تھے پریشان کرتے تھے۔ مگر انہوں نے ان ظالموں کا استقامت سے مقابلہ کیا سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ و سیدنا عمر رضی اللہ عنہ شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دیں کہ ان کی شفاعت کر دیں تا کہ ان کا کام بن جائے اور رحمت اللعالمین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو جائے۔

۱۔ حضرت مولانا مفتی غلام رسول شیخ الحدیث جامع رضویہ کا فتویٰ:۔

حضرت امیر معاویہؓ عادل ثقہ اور صالح صحابیؓ ہیں سرور کائنات ﷺ کے گھر آپکی حقیقی ہمشیرہ اُم حبیبہؓ تھیں۔ آپؓ بہت بڑے عالم اور مجتہد صحابیؓ ہیں آپ کیلئے سرور کائنات نے دعا فرمائی۔ آپ کی شان میں گستاخی کرنا اور آپ کو برا کہنا رفض ہے ایسا شخص جو آپ کو برا کہے شیعہ ہے وہ ہرگز ہرگز سنی نہیں ہے۔ اس کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھی جائے اس کو اہلسنت والجماعت کی مسجد میں ہرگز ہرگز امام نہ رکھا جائے۔

۲۔ مفتی محمد اعجاز الرضوی کا فتویٰ:۔

معاذ اللہ، معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔ سرکار امیر المومنین معاویہؓ صحابی رسول اللہ کی شان رفیع میں (ان کو فاسق و برا بتا کر) کوئی گالی نہ دے گا مگر خارجی، رافضی، ناصبی اور زندیق و ملحد۔ ایسے شخص کو امام بنانا کیسا؟ اہل سنت کہنا باطل و ناجائز ہے نہ وہ اہل سنت ہے اور نہ ہی مسلمانوں کا امام بنایا جائے۔ اسکی امامت حرام، حرام، حرام، اشد حرام۔ وہ فاسق فی العقیدہ ہے۔

۳۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا خواجہ قمر الدین صاحبؒ سجادہ نشین دربار سیال شریف کا فتویٰ:۔

حضرت معاویہؓ کے مناقب مسلم الثبوت ہیں۔ ان کی شان میں گستاخی کرنا اگر التزام کفر نہیں تو لزوم کفر میں داخل ضرور ہے حضرت امیر معاویہؓ بن ابی سفیانؓ کے بارے میں یہ کہنا انہوں نے حضرت علیؓ یا دیگر اہل بیت سے دشمنی کی یا انہیں سب و شتم کرتے یا کراتے تھے، سراسر غلط، ضلالت اور جہالت پر مبنی ہے جونز بن مزاحم،

یونس بن خباب، لوط بن یحییٰ اور مرحوب وغیرہ جیسے رافضیوں کی روایات پر مبنی ہے۔ فرمان ذی شان آنحضرت ؐ ''اللہ اللہ فی اصحابی'' تو کوئی مسلمان نہیں بھول سکتا۔

۴۔ حضرت مولانا پیر مہر علی شاہ صاحبؒ گولڑہ شریف کا فتویٰ:۔

کسی صحابیؓ کی تفسیق وتوہین مسلک اہلسنت کے خلاف اور بدعت ہے خصوصاً حضرت معاویہؓ جن کے عادل وصالح ہونے کے لئے حضرت حسنؓ کا خلافت تفویض کرنا بین ثبوت ہے ورنہ فاسق کو تفویض خلافت کرنا حضرت حسنؓ کے شایان نہیں۔

۵۔ حضرت علامہ مولانا ابوالاحسن احمد مختار احمد صاحب درانی کا فتویٰ:۔

جو شخص حضرت امیر معاویہؓ بن ابی سفیانؓ یا کسی صحابی رسولؐ کے حق میں بے ادبی گستاخی اور سب شتم کرتا ہے وہ اسلام سے خارج، مرتد اور واجب القتل ہے۔ جیسا کہ شفاء، قاضی عیاض، آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ صحابہ کرامؓ کی مدح وثنا میں بکثرت وارد ہیں۔ ان کے باوجود جو ان کو برا کہے وہ بے ایمان، ملعون اور ذلت ناک عذاب کا مستحق ہے۔ اس کی امامت باطل وناجائز ہے۔

۶۔ مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا محمد عمرؒ اچھرہ کا فتویٰ:۔

سیدنا ابوبکر صدیقؓ وفاروق اعظمؓ کی خلافت حقہ کا منکر اسلام سے خارج اور حضرت علیؓ کو ان سے افضل سمجھنے والا بے دین گمراہ شیعہ ہے اور حضرت امیر معاویہؓ کو سب شتم اور بکواس کرنے والا بھی اسلام سے خارج ہے۔

۷۔ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان مفتی اعظم ہند بریلی شریف کا فتویٰ:۔

کسی صحابیؓ کے ساتھ سوء عقیدت (بدعقیدگی) بد مذہبی وگمراہی واستحقاق جہنم ہے کیونکہ وہ حضورؐ کے ساتھ بغض ہے ایسا شخص رافضی ہے اگرچہ چاروں خلفاءؓ کو مانے اور اپنے آپ کو سنی کہے مثلاً حضرت امیر معاویہؓ اور ان کے والد ماجد ابوسفیانؓ اور والدہ حضرت ہندہؓ، اسی طرح سیدنا عمرو بن عاصؓ اور حضرت مغیرہ بن شعبہؓ و حضرت ابوموسی اشعریؓ حتیٰ کہ حضرت وحشیؓ جنہوں نے قبل اسلام سید الشہداء امیر حمزہؓ کو شہید کیا اور بعد اسلام اخبث الناس کو قتل کیا۔

ان میں سے کسی کی شان میں گستاخی حرام ہے اور اس کا قائل رافضی ہے اگر چہ حضرات شیخین کی توہین مثل نہیں ہوسکتی کہ ان کی توہین بلکہ ان کی خلافت سے انکار ہی فقہاء کرام کے نزدیک کفر ہے۔ (بہار شریعت حصہ اول ص ۷۳)۔

۸۔ استاذ المحدثین والمفسرین مولانا سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی کا فتویٰ:۔

حضرت امیر معاویہؓ کو معاذ اللہ فاسق کہنے والا ہرگز سنی نہیں۔ تمام صحابہ کرامؓ بالاتفاق اہلسنت کے نزدیک واجب الاحترام ہیں اس لئے ایسے شخص کی اقتداء بھی درست نہیں۔

۹۔ مفتی اعظم پاکستان مولانا ابوالبرکات سید احمد صاحب حزب الاحناف کا فتویٰ:۔

جو شخص حضرت امیر معاویہؓ کو فاسق کہتا ہے اور ان کو مطعون کرتا ہے وہ خود فاسق ہے اس کو امام بنانا گناہ ہے اس کے پیچھے نماز قریب حرام اور واجب الاعادہ ہے وہ شخص اہلسنت والجماعت سے نہیں کیونکہ رسالت مآبؐ نے تمام صحابہ کرامؓ کے بارے میں فرمایا ہے "میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں جسکی بھی اقتداء کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔ نیز فرمایا۔

"میرے صحابہؓ کے بارے میں خدا سے ڈرو۔ میرے بعد ان کو نشانہ نہ بنانا۔ جو انکو دوست رکھتا ہے وہ میری محبت سے ان کو دوست رکھتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھتا ہے وہ میری دشمنی سے ہی ان کو دشمن رکھتا ہے اور جو ان کو ایذا دیتا ہے وہ بلا شبہ مجھے ایذا دیتا ہے اور جو مجھے ایذا دیتا ہے وہ خدا تعالیٰ کو ایذا دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذا دیتا ہے عنقریب اللہ اسے پکڑے گا۔ حضرت معاویہؓ فتح مکہ کے بعد اسلام لائے ان کی منقبت میں احادیث بھی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے فتح مکہ سے پہلے اور بعد میں ایمان لانے والوں سبھی کیساتھ بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے لہٰذا ان کو برا کہنے والا فاسق ہے۔

۱۰۔ حکیم الامت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی کا فتویٰ:۔

حضرت علیؓ کو حضرت ابوبکر صدیقؓ و فاروقؓ سے افضل بتانے یا حضرت امیر معاویہؓ کو فاسق کہنے والا شخص بالکل بے دین اور شیعہ ہے غالباً تقلید کر کے اہل سنت بنا ہوا ہے ایسے شخص کو فوراً اہل سنت کی مسجد سے علیحدہ کر

دیا جائے اور کوئی مسلمان اسکے پیچھے نماز نہ پڑھے۔ اگر امامت کے لالچ میں توبہ بھی کرے تو زبانی اعتبار نہ کرو۔ بلکہ تحریر کرالو۔ یہ عقائد بالکل رافضیوں کے ہیں کسی اہل سنت کے عقیدہ میں صحابہؓ کی توہین و گستاخی نہیں ہے نہ کوئی مسلمان اتنی جرات کر سکتا ہے جو شخص ایسا عقیدہ رکھے وہ رافضی ہے اگر چہ وہ اور اس کے حواری اسے مسلمان سنی سمجھیں۔

وصیت نامہ

بموجب فرمان قدوۃ السالکین حجۃ الکاملین قبلہ پیر سید باقر علی شاہؒ صاحب زیب سجادہ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف ضلع گوجرانوالہ

مجھ سے حضرت امیر معاویہؓ کی شان میں گستاخی ہوگئی تھی تو رات کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ آگے آگے حضور اکرم ان کے پیچھے حضرت علی المرتضیٰؓ اور معاویہؓ تشریف لائے۔ حضورؐ اور امیر معاویہؓ خاموش ہیں لیکن حضرت علیؓ نے مجھے ڈانٹ پلائی۔ امیر معاویہؓ نے لڑائی مجھ سے کی ہے یا تجھ سے؟ تجھے ہمارے معاملے میں مداخلت کا کیا حق ہے؟ اگر امیر معاویہؓ میرے یا میرے اولاد کے دشمن ہوتے تو ان کو حضورؐ کی معیت نصیب نہ ہوتی۔ جس سے مجھ پر آشکارا ہوا کہ یہ حضرات باہم شیر وشکر ہیں۔ اسکی تفصیل بادلائل میری تصنیف دشمنان امیر معاویہؓ کا علمی محاسبہ میں موجود ہے لہذا حضرت امیر معاویہؓ کی شان میں گستاخی کرنے والا خواہ وہ حضرت علی المرتضیٰؓ کا محب ہی کہلواتا ہو اور سرکار دو عالمؐ کی محبت کے گن گاتا ہو وہ درحقیقت کلب من کلاب الہاویہ یعنی ایک دوزخی کتا ہے۔ لہذا سید باقر علی شاہ صاحب سجادہ نشین حضرت کیلیانوالہ شریف کا فرمان ہے کہ "میں اپنی آل اولاد اور مریدوں کو حکم دیتا ہوں کہ کسی بھی صورت میں روافض کا ساتھ نہ دیں۔ اگر کوئی میری اولاد میں یا مریدین میں سیدنا امیر معاویہؓ کی شان میں بے ادبی کا مرتکب ہوگا۔ وہ ہم میں سے نہیں ہے نہ ہی ہمارے سلسلہ روحانی کا فیض اسے نصیب ہوگا۔ میزان الکتب، صفحہ نمبر 7

مصنف محقق اسلام حضرت مولانا محمد علی صاحب مکتبہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج لاہور

حضرت امیر معاویہؓ جنتی ہیں۔

شیر خدا حضرت علیؓ کا پیغام

معتبر سند سے مروی ہے کہ حضرت عوف بن مالکؓ اریحا کی مسجد میں دو پہر کے وقت سوئے ہوئے تھے۔ پھر بیدار ہوئے تو دیکھا کہ آپ کی طرف ایک شیر آرہا ہے آپ نے ہتھیار اٹھایا۔ شیر بولا ٹھہریئے، میں ایک پیغام لایا ہوں۔ (گویا شیر کی شکل میں فرشتہ تھا) آپ نے سوال کیا کہ تجھے کس نے بھیجا ہے اس نے کہا مجھے آپ کی طرف اللہ نے بھیجا ہے کہ آپ حضرت معاویہؓ کو یہ پیغام پہنچادیں کہ وہ جنتی ہیں۔ میں نے پوچھا! کونسے معاویہؓ؟ کہا ابن ابی سفیانؓ۔ اس حدیث کو امام طبرانی نے حضرت عوف بن مالک سے روایت کیا ہے۔ (تطہیر الجنان ص ۱۲)

نوٹ:۔ جملہ حوالہ جات وفتویٰ جات ''افضلیت سیدنا صدیق اکبرؓ مصنف حضرت علامہ مفتی محمد ابوسعید غلام سرور قادری مدظلہ مکتبہ فریدیہ ساہیوال سے لئے گئے ہیں۔

پشاور کے مسلمانو!

امیر المومنین، خال المسلمین محمد رسول اللہؐ کے برادر نسبتی حضرت معاویہؓ رسول اللہؐ کے جلیل القدر صحابی کے بارے میں دلائل کے ساتھ پیش کردہ نکات پڑھنے کے بعد، ہے کوئی تم میں ایسا غیور مسلمان جو نبیؐ کے اس جلیل القدر صحابیؓ کی عزت وناموس بچانے میں ہمارا ساتھ دے۔ کیونکہ اہلسنت والجماعت کے بارے میں دشمن کا پروپیگنڈا اس انداز کا ہے کہ عام مسلمان اہلسنت والجماعت کو ایک دہشت گرد تنظیم سمجھتا لیکن حقیقت میں اہلسنت والجماعت جس ردعمل کی بنیاد پر وجود میں آئی اور مسلمانان عالم کے سامنے دشمنان اصحاب رسولؐ کے کفر کو طشت از بام کردیا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ کہ محرم کے دنوں میں خاص طور پر دشمنانِ اصحاب پیغمبرؐ انتظامیہ کی موجودگی میں اصحابؓ رسولؐ بالخصوص سیدنا امیر معاویہؓ کی شان میں بڑی ڈھٹائی سے اپنی گندی

زبان سے گندی سوچ کے ساتھ زبان طعن دراز کرتے رہتے ہیں۔اور ہزاروں کی تعداد میں اصحاب رسولؐ ،ازواجِ رسولؐ، کے توہین پرمبنی لٹریچر تقسیم کرتے ہیں۔کیا اب بھی ہم اور آپ غیرت دینی کا ثبوت نہیں دیں گے؟ کیا ہم دین سے اتنے بے بہرہ ہوگئے ہیں کہ ہمارے سامنے نبیؐ پر، اصحاب نبیؐ پر، ازواج نبیؐ پر اور آل نبیؐ پر کوئی بدزبان طعن دراز کرے اور ہم خاموش تماشائی بنے رہیں۔

آیئے دشمنان اسلام کو قانون اور آئینی طور پر قادیانیوں کی طرح کافر منوانے کیلئے ہمارا ساتھ دیجئے اور اہلسنت والجماعت میں شامل ہوجایئے۔

گزارش

مملکت خداداد پاکستان اللہ پاک کا عطا کردہ ایک عظیم الشان عطیہ ہے جوکہ صرف اور صرف اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا۔لیکن ہماری بدقسمتی کہ اس مملکت خداداد کی قدر نہ کی گئی۔اور اسلامی مملکت بنانے میں جو قربانیاں دی گئیں ان کو فراموش کر کے دن بدن اس میں روڑے اٹکائے گئے۔ان روڑے اٹکانے والوں میں دیگر افراد کے علاوہ ایک طبقہ شیعوں کا بھی ہے جو کہ عظمت مصطفیؐ اور اصحاب مصطفیؐ کے کھلم کھلا دشمن ہونے کے علاوہ اہلسنت والجماعت کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے درپے ہیں۔ اہلسنت والجماعت پاکستان ملک کی وہ واحد جماعت ہے جو کہ تمام فروعی اختلافات کو بھلا کر خوف خدا۔عظمت مصطفیؐ اور دفاع اصحاب رسولؐ کے اصولوں کو اپنائے ہوئے دین حق کی آواز لگا رہی ہے زیر نظر کتابچہ صرف اہلسنت والجماعت خصوصاً علمائے کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ زیر نظر کتابچہ کا خصوصی مطالعہ فرمائیں اور کاتب وحی سیدنا امیر معاویہؓ کا نام مبارک جمعہ کے خطبہ میں خصوصی طور پر لے کر اہلسنت والجماعت ہونے کا ثبوت دیں۔

تا کہ سنی اور شیعہ میں پہچان کرا کے ہم اپنی قبر اور آخرت کو سنوار سکیں تا کہ روز محشر خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔

کونڈوں کی لعنت

کونڈے کی رسم سن 1906ء میں رام پور (بھارت) سے شروع ہوئی اس کی ابتداء کرنے والے مشور رافضی (شیعہ) بغض امیر معاویہؓ کا لاعلاج مریض (امیر مینائی) ہے۔ جس نے حضرت امیر معاویہؓ سے بغض وحسد کی بنیاد پر اس رسم کو جاری کیا شعیہ یہ رسم 22 رجب کو مناتا ہے اور کہتا ہے کہ سیدنا امام جعفر صادقؒ کی ولادت کا نیاز ہے حالانکہ 22 رجب نہ تو امام جعفر صادقؒ یوم وفات ہے اور نہ ہی یوم ولادت ہے اور سیدنا جعفر صادقؒ کی زندگی سے اس قسم کی کوئی نیاز ثابت نہیں۔ حضرت امام جعفر صادقؒ کی ولادت باسعادت 8 رمضان المبارک اور وفات 15 شوال کو ہوئی۔ 22 رجب فاتح شام وقبرص، کاتب وحی، خال المسلمین، صحابی رسولؐ، ہم زلف رسولؐ، جرنیل اسلام سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا دن ہے مشہور بریلوی امام احمد رضا خان بریلویؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص امیر معاویہؓ پر طعن کرے وہ جہنمی کتوں میں سے ایک کتا ہے ۔بحوالہ احکام شریعت جلد ا ص ۱۰۳

تمام سنی مسلمانوں سے پرزور اپیل ہے کہ دشمنان اصحاب رسولؐ جو کہ 22 رجب کو اس عظیم صحابی رسولؐ کے یوم وفات پر کونڈوں کی صورت میں جشن مناتے ہیں سے مکمل بائیکاٹ کریں اور خدارا اس رسمِ بد سے اپنے نسل کو بچایئے کہیں ایسا نہ کہ صحابی رسولؐ کی توہین کے مرتکب ہوکر اپنی دنیا اور آخرت تباہ کرلیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اصحاب رسولؐ سے دلی محبت کرنے توفیق عطا فرمائیں۔

منقبت سیدنا امیر معاویہؓ

ہادیؐ کا شیر فخر نجابت معاویہؓ
رکھتا ہے جو نبیؐ سے محبت معاویہؓ

یہ اہل دل نبیؐ کے غلاموں کا ہے غلام
یو شہریار شہر صداقت معاویہؓ

ہر بانی فساد کو جس نے کیا فنا
وہ خاک پائے فخر رسالت ﷺ معاویہؓ

یہ وہ ہے جو ہمیشہ سے فخر رسولؐ ہے
ملت کا اپنی حسن خلافت معاویہؓ

ہاں سر گروہ اہل انا ہے یہ بیگماں
اہل شرف امین امانت معاویہؓ

دستار خاصگان رہ رعزم لازوال
اک جانثار شان رسالت معاویہؓ

حاصل اسے نبی ﷺ کی غلامی کا افتخار
اک نامدار ہمت وعظمت معاویہؓ